

ہمارے ہاں ایک امام صاحب اذان دے کر سنتیں ادا کرنے کے لیے اپنے گھر چلے جاتے ہیں، کیا ان کا ایسا کرنا شرعی طور پر جائز ہے؟ نیز بتائیں کہ جو آدمی اذان کے تکبیر بھی دے یا کوئی دوسرا بھی تکبیر کہہ سکتا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مندرجہ بالا سوال کے دو جزو ہیں۔ (الف) اذان دے کر مسجد سے باہر جانا، (ب) کیا مؤذن ہی تکبیر کہے۔ جہاں تک اذان کہہ کر مسجد سے باہر جانے کا تعلق ہے تو اذان ہو جانے کے بعد معقول شرعی عذر کے بغیر مسجد سے باہر نکلنا انتہائی ناپسندیدہ حرکت ہے جیسا کہ جناب ابوالشعشعہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ مؤذن نے عصر کی اذان کہی تو اس کے بعد ایک شخص مسجد سے باہر نکل گیا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر فرمایا: اس نے حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔ (مسلم، المساجد: 655)

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری اس مسجد سے اگر کوئی اذان سننے کے بعد نکل جاتا ہے اور اسے کوئی ضرورت بھی نہیں پھر وہ واپس نہیں آتا تو وہ پکا منافق ہے۔ (طبرانی، بحوالہ الاحادیث الصحیحہ، رقم: 2518)

اس حدیث میں اگرچہ مسجد نبوی کا ذکر ہے لیکن معنی کے اعتبار سے یہ حکم عام ہے جیسا کہ پہلی حدیث میں ہے۔ کیونکہ نماز باجماعت فرض ہے اور مسجد سے باہر نکل جانے کی صورت میں یہ فرض ادا نہیں ہو سکتا، ہاں اگر کوئی ضرورت ہو تو ایسے حالات میں مسجد سے باہر جاسکتا ہے۔ چنانچہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک عنوان میں الفاظ قائم کیا ہے: کیا آدمی کسی عذر کی بنا پر مسجد سے باہر جاسکتا ہے؟ (بخاری، الاذان: باب نمبر 24)

پھر انہوں نے حدیث پیش کی ہے کہ ایک دفعہ اقامت ہو چکی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی مصلی امامت کے لیے کھڑے ہو چکے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنی اپنی جگہ پر کھڑے رہو، پھر آپ گھر تشریف لے گئے اور غسل کر کے واپس آئے اور آپ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ (صحیح بخاری، الاذان: 639)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اذان کیا، تکبیر ہونے کے بعد بھی کسی معقول عذر کی وجہ سے انسان باہر نکل سکتا ہے۔ صورت مسئولہ میں بھی ایک معقول عذر ہے کہ امام اپنے گھر میں سنت ادا کرنے کا اہتمام کرتا ہے، لہذا اگر امام اذان دے کر اپنے گھر سنت ادا کرنے کے لیے آتا تو یہ جائز ہے۔ (واللہ اعلم)

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر 103

محدث فتویٰ